

## ایک ضروری گزارش

ہمارے ہاں جو شعبہ استفسارات قائم ہے اس کا مقصد دراصل یہ ہے کہ جو لوگ تحریک اسلامی کو سمجھنے اور اس کے نصب العین اور طریق کار کے متعلق اپنے شبہات دُور کرانے کے لیے مرکز سے خط و کتابت کریں ان کے خطوط کے جوابات دیے جاتے رہیں نیز اسلامی نظام حیات کے ان اہم اصولی مسائل کے متعلق لوگوں کو صحیح واقفیت بہم پہنچائی جائے جنہیں بالعموم غلط طریق سے سمجھا سمجھایا جاتا رہا ہے۔ رہے چھوٹے چھوٹے فقہی مسائل تو ان میں سے صرف ایسے مسائل کا جواب یہاں سے دیا جاسکتا ہے جنہیں صحیح اسلامی نظریے سے عام طور پر حل نہ کیا جا رہا ہو۔

لیکن قارئین ترجمان القرآن اور جماعت اسلامی کے متاثرین کی طرف سے جو خطوط روزانہ ڈاک میں موصول ہوتے ہیں ان کے مطالعہ سے یہ شبہ ہوتا ہے کہ شاید شعبہ استفسارات کو کوئی ”دارالافتاء“ سمجھ لیا گیا ہے۔ بس ایک تسلسل سے استفتا پر استفتا چلے آ رہے ہیں جن میں ادنیٰ سے ادنیٰ جزئیات پر سوال کیے جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ مسائل مقامی علما، بلکہ معمولی ائمہ مساجد سے بھی حل کرائے جاسکتے ہیں۔ پھر بعض لوگوں کو سوال کرنے کا جنون ہو گیا ہے کہ ایک ایک خط میں بیس بیس اور تیس تیس سوالات لکھ بھیجتے ہیں، حالانکہ شریعت میں کثرت سوال کو ناپسند کیا گیا ہے، کیونکہ یہ پریشان دماغی کی علامت ہے۔ بہر حال ہم اپنے ہر کرم فرما سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ استفسارات بھیجتے وقت حسب ذیل امور کا لحاظ رکھے:

۱- سوالات لکھنے سے پہلے یہ بات ذہن میں تازہ کر لیجیے کہ ہمارے یہاں کوئی اصطلاحی دارالافتاء نہیں ہے۔

۲- پوچھنے کے قابل صرف وہ سوالات ہوتے ہیں جو عملی زندگی میں یا دین حق کی دعوت و تبلیغ کے دوران میں واقعاً پیش آئیں۔ تصنیف کردہ سوالات لکھ بھیجنا ایک فضول حرکت ہے۔

۳- سرسری سوالات مقامی اہل علم سے کسی دارالافتاء سے یا کسی علمی ادارے سے پوچھ لیجیے۔ اس کے بعد اگر کوئی اہم اور اصولی مسئلہ یا کوئی پیچیدہ فقہی جزئیہ حل طلب رہ جائے تو اس کا جواب اول تو جماعت کے لٹریچر اور ترجمان القرآن کے فائل سے دریافت کیجیے، لیکن اگر اس میں کامیابی نہ ہو تو ہمیں لکھیے۔ ایسے ہی سوالات کا جواب دینے کے لیے شعبہ استفسارات قائم کیا گیا ہے۔ (ترجمان القرآن، جلد ۲۷، عدد ۱-۲، رجب، شعبان ۱۳۶۲ھ، جولائی، اگست ۱۹۴۵ء، ص ۱۳)